ISSN: 2518-9719

اِمتزاج

شمارہ: ۸

(جولائی تا دسمبر ۲۰۱۷ء)

مدیرِ اعلیٰ

پروفیسر ڈاکٹر تنظیم الفردوس

شعبۂ اردو، جامعہ کراچی

ویب گاہ: www.urduuk.edu.pk

برقی ڈاک: imtezaajurdu@gmail.com

اِمتزاج

شمارہ: ۸، جولائی تا دسمبر ۲۰۱۷ء
شعبۂ اردو، جامعہ کراچی

سرپرست

پرفیسر ڈاکٹر محمد اجمل خان (شیخ الجامعہ)

مدیرِ اعلیٰ

پروفیسر ڈاکٹر تنظیم الفردوس (صدر نشین)

مجلسِ ادارت

پروفیسر ڈاکٹر ذوالقرنین احمد — ڈاکٹر رؤف پاریکھ
محترمہ راحت افشاں — محترمہ عظمیٰ حسن

مجلسِ مشاورت

بین الاقوامی		قومی	
ڈاکٹر معین الدین جینابڑے	(بھارت)	ڈاکٹر سیّد جاوید اقبال	(حیدرآباد)
ڈاکٹر خلیل طوق اَر	(ترکی)	ڈاکٹر یوسف خشک	(خیر پور)
ڈاکٹر قاضی عبدالرحمٰن ہاشمی	(بھارت)	ڈاکٹر محمد کامران	(لاہور)
ڈاکٹر محمد ابراہیم السیّد	(مصر)	ڈاکٹر قاضی عابد	(ملتان)
ڈاکٹر علی بیات	(ایران)	ڈاکٹر عبدالعزیز ساحر	(اسلام آباد)
ڈاکٹر ہینز ورنر ویسلر	(سوئیڈن)	ڈاکٹر سیّد عامر سہیل	(سرگودھا)
کین ساکو ماميا	(جاپان)	ڈاکٹر محمد سلمان	(پشاور)
ڈاکٹر خواجہ محمد اکرام الدین	(بھارت)	ڈاکٹر خالد خٹک	(کوئٹہ)

قیمت: ۵۰۰ روپے، بیرونِ ملک ۱۵/امریکی ڈالر کے مساوی (بہ شمول ڈاک خرچ)

مدیرِ اعلیٰ 'امتزاج' نے ناشر اردو اشاعت گھر، واحد پرنٹنگ پریس، اردو بازار، کراچی سے چھپوا کر شعبۂ اردو، جامعہ کراچی سے جاری کیا۔

فہرست

❄	اداریہ	تنظیم الفردوس	۵
۱۔	سرسیّد احمد خان مصری جامعات میں: ایک تجزیہ	ابراہیم محمد ابراہیم السیّد	۷
۲۔	عہدِ سرسیّد میں بائبل مقدس کے تراجم کی اہمیت اور منتخب تراجم کا لسانی مطالعہ	جولیا سرور/ رؤف پاریکھ	۲۹
۳۔	فردوس حیدر باشعور افسانہ نگار	راحت افشاں	۵۱
۴۔	اردو کی ترقی پسند شاعری اور علم البیان: چند منتخب شعرا کے تناظر میں	رینا سٹارسس/ ذوالقرنین احمد	۶۱
۵۔	مولوی ذکاء اللہ کی تاریخ نویسی پر سرسیّد کے اثرات	سمیرا بشیر	۷۷
۶۔	اسبابِ بغاوتِ ہند اور سرسیّد کا تاریخی شعور	عظمیٰ حسن	۸۵
۷۔	سرسیّد احمد خان، ڈپٹی نذیر احمد اور اردو ناول	فرزانہ کوکب	۹۱
۸۔	بلوچستان پر سرسیّد احمد خان کے اثرات	فیصل ریحان	۱۰۱
۹۔	اردو ناول میں ذکرِ کشمیر	قیصر آفتاب	۱۱۳
۱۰۔	سرسیّد کی شخصیت کی تشکیل: اثرات و محرّکات (''حیاتِ جاوید'' کے تناظر میں)	محمد ساجد خان	۱۲۵
❄	نوادرات		۱۳۵
❄	آئینۂ تحقیق		۰
❄	اشاریہ		۰

———————

اِس شمارے کے مقالہ نگار

(بترتیبِ حروفِ تہجی)

۱۔ ڈاکٹر ابراہیم محمد ابراہیم السیّد	صدر شعبۂ اردو، الازہر یونی ورسٹی، قاہرہ، مصر
۲۔ جولیا سرور/ پروفیسر ڈاکٹر رؤف پاریکھ	ریسرچ اسکالر، شعبۂ اردو، جامعہ کراچی
۳۔ ڈاکٹر راحت افشاں	اسسٹنٹ پروفیسر، شعبۂ اردو، جامعہ کراچی
۴۔ رینا سٹارسس/ پروفیسر ڈاکٹر ذوالقرنین احمد	ریسرچ اسکالر، شعبۂ اردو، جامعہ کراچی/نگراں مقالہ
۵۔ ڈاکٹر سمیرا بشیر	اسسٹنٹ پروفیسر، شعبۂ اردو، وفاقی اردو یونی ورسٹی، کراچی
۶۔ ڈاکٹر عظمیٰ حسن	استاد، شعبہ اردو، جامعہ کراچی
۷۔ ڈاکٹر فرزانہ کوکب	اسسٹنٹ پروفیسر، شعبۂ اردو، بہاء الدین زکریا یونی ورسٹی، ملتان
۸۔ فیصل ریحان	اسسٹنٹ پروفیسر، شعبۂ اردو، گورنمنٹ انٹر کالج، برشور، بلوچستان
۹۔ قیصر آفتاب احمد	ریسرچ اسکالر، پی ایچ ڈی، شعبۂ اردو، نیشنل یونی ورسٹی آف ماڈرن لینگویجز، اسلام آباد
۱۰۔ ڈاکٹر محمد ساجد خان	استاد، شعبۂ اردو، جامعہ کراچی

اداریہ

''امتزاج'' کا آٹھواں شمارہ الحمد للہ آن لائن ہورہا ہے اس شمارے میں بھی آپ ایک جانب نامور محققین اور اساتذہ کے مقالے ملاحظہ فرمائیں گے اور دوسری جانب نئے محققین کی کاوشیں بھی آپ کی نظر سے گزریں گی۔

اکتوبر، ۲۰۱۷ میں سرسید احمد خان کے دوسوسالہ یوم پیدائش کے موقع پر شعبۂ اردو جامعہ کراچی نے تین روزہ بین الاقوامی کانفرنس کا انعقاد کیا اس کانفرنس کا مقصد نا صرف سرسید احمد خان کوخراج تحسین پیش کرنا تھا بلکہ ان مابعد اثرات کوبھی سامنے لانا تھا جو سرسید کی فکر کی بنا پر جنوبی ایشیا کے لوگوں، ان کے افکار وتصوارت اور ان کے طرز زندگی میں نمایاں ہوئے۔اس کانفرنس کا ایک مقصد یہ بھی تھا کہ عہد حاضر میں بین الاقوامی سطح پر بدلتی ہوئی سیاسی، معاشی وتہذیبی صورتحال کے پس منظر میں سرسید جیسے عبقری کے تصورات اور عملی جہات کا تحقیقی وتنقیدی جائزہ لیا جاسکے۔اس کانفرنس کی ایک خاص بات یہ بھی ہے کہ شعبۂ اردو جامعہ کراچی کے زیر انتظام اس انداز سے یہ پہلی بین الاقوامی کانفرنس تھی۔اس کانفرنس کے انعقاد میں شعبۂ اردو کے اساتذہ اور طلبہ،کئی علم دوست صنعتی ادارے، جامعہ کراچی کی انتظامیہ اور مندوبین نے بھر پور تعاون کیا۔

اس کانفرنس میں بڑی تعداد میں ملکی اور غیر ملکی مندوبین نے شرکت کی ۔غیر ملکی مندوبین میں ، پروفیسر ابوسفیان اصلاحی(علی گڑھ مسلم یونیورسٹی ، ہندوستان) ، پروفیسر ڈاکٹر ہینز ورنر ویسلر (شعبہ ہندوستانیات، یونیورسٹی آف اُپسالا، سویڈن) ، پروفیسر ابراہیم محمد ابراہیم السید(صدرنشین شعبۂ اردو، جامعہ الازہر ،قاہرہ، مصر)، تلمیذ فاطمہ برنی(ریسرچ اسکالر ، ڈیلس ، امریکہ)ڈاکٹر اشفاق حسین (کینیڈا)، محترمہ حمیدہ معین رضوی (لندن)،عشرت معین سیما (جرمنی) شامل تھے۔

ملکی مندوبین میں ڈاکٹر انوار احمد، ڈاکٹر روبینہ ترین، ڈاکٹر قاضی عابد، ڈاکٹر فرزانہ کوکب، ڈاکٹرسجاد نعیم، ڈاکٹر خاور نوازش، ڈاکٹر اصغر سیال نے ملتان سے شرکت کی ۔لاہور سے ڈاکٹر نجیب جمال ، ڈاکٹر ناصر عباس نیر، ڈاکٹر عبدا الکریم خالد، پروفیسر ڈاکٹر ضیا الحسن، ڈاکٹر اشفاق احمد ورک، ڈاکٹر رفاقت علی شاہد، ڈاکٹر عابدہ بتول، ڈاکٹرحمیرا ارشاد، اسا امانت، یاسمین کوثر، ڈاکٹر نورین رزاق، محمد شعیب مرزا ،ڈاکٹر الماس خانم، ڈاکٹر امجد عابد، آغر ندیم سحر،ڈاکٹر شازیہ رزاق، فائزہ بشیر، ڈاکٹر شبنم نیاز، سعدیہ بشیراور ڈاکٹرتحسین فراقی نے شرکت کی۔ڈاکٹر سبینہ اویس ، ڈاکٹر شگفتہ فردوس نے سیالکوٹ سے، ڈاکٹر ندیم عباس اشرف نے ساہیوال سے، فیصل ریحان نے کوئٹہ سے، ڈاکٹر یوسف خشک اور ڈاکٹر صوفیہ خشک نے خیر پور سے، ڈاکٹر رفیق الاسلام نے بہاولپور سے، ڈاکٹر غلام عباس نے سرگودھا سے، ڈاکٹر اشفاق بخاری نے نوشہرہ سے، ڈاکٹر اویس قرنی نے پشاور سے شرکت کی ۔عمران ازفر، ڈاکٹر عابد سیال، ڈاکٹر سعدیہ طاہر، ڈاکٹر نثار ترابی،ارم صبا،صنم شاکر، بی بی امینہ اسلام آباد سے ، ڈاکٹر طارق محمود ہاشمی،ڈاکٹر اصغرعلی بلوچ فیصل آباد سے، ڈاکٹر زاہد حسین چغتائی ،فرحت جبیں ورک راولپنڈی سے تشریف لائے۔

کراچی سے ڈاکٹر فاطمہ حسن، پروفیسر ڈاکٹر سید جعفر احمد، ڈاکٹر سہیل شفیق، ڈاکٹر سمیرا بشیر، ڈاکٹر زیبا افتخار، ڈاکٹر سید عزیز الرحمن، حیات رضوی امروہوی، ڈاکٹر محمد عاطف اسلم راو، عفت بانو، سید محمد عثمان، زہرا صابری، ڈاکٹر عنبرین حسیب عنبر، ڈاکٹر نزہت عباسی، اسما حسن، سائرہ مہدی، محمد صابر، ڈاکٹر ثمر سلطانہ، ڈاکٹر عظمی حسن، نزہت انیس، سمیرا یونس، محمد سلمان، شرف عالم، ڈاکٹر رخسانہ صبا، توقیر فاطمہ، ڈاکٹر خالد امین، ڈاکٹر انصار احمد، ڈاکٹر محمد علی، ڈاکٹر صدف فاطمہ، ڈاکٹر شمع افروز، ڈاکٹر یاسمین سلطانہ فاروقی، ڈکٹر تہمینہ عباس، ڈاکٹر ذکیہ رانی، محمد شاکر، سید محمد شمیم اور شہنیلا نازنین نے کانفرنس میں اپنے مقالے پیش کیے۔

یہ کانفرنس تین روز جاری رہی جس میں پہلے دن ابتدائی اجلاس کے بعد سات متوازی نشستیں کامیابی سے منعقد ہوئیں دوسرے دن چار متوازی نشستیں چائے سے قبل اور چار متوازی نشستیں چائے کے بعد منعقد ہوئیں۔ اس کانفرنس میں دو روز میں پندرہ متوازی نشستیں منعقد ہوئیں جن میں کم و بیش پچاسی مقالہ نگاروں نے اپنے مقالے پیش کیے۔پچپن کے قریب اسکالرز نے صدور کے فرائض انجام دیے۔

بحیثیت مہمان اور صدور کراچی کی کئی مقتدرہ شخصیات نے شرکت کی ۔جس میں جناب سحر انصاری، جناب آصف فرخی ، پروفیسر نوشابہ صدیقی، جناب حمزہ فاروقی، جناب مبین مرزا، محترمہ زاہدہ حنا ،جسٹس حاذق الخیری، صبیح رحمانی، پروفیسر ہارون رشید اور عقیل عباس جعفری وغیرہ شامل تھے۔شعبہ اردو جامعہ کراچی کی تاریخ میں سر سید احمد خان دو سو سالہ یادگاری بین الاقوامی کانفرنس اس لحاظ سے بھی اہمیت کی حامل ہے کہ یہ شعبہ اردو کی باسٹھ سالہ تاریخ میں پہلی بین الاقوامی کانفرنس ہے ۔اس کانفرنس کی بدولت شعبہ اردو ، جامعہ کراچی پر کئی عشروں سے چھائے ہوئے جمود کا خاتمہ ہوا۔اس کانفرنس کے ابتدائی اجلاس میں سر سید احمد خان کے حوالے سے تین کتابوں کی تقریب رونمائی بھی ہوئی جس میں ڈاکٹر ذکیہ رانی کی کتاب"توقیت سر سید احمد خان تحقیقی تناظر"، ڈاکٹر تہمینہ عباس کی"قومی زبان اور سر سید شناسی"، ڈاکٹر رخسانہ صبا کی" جہات سر سید" شامل تھیں۔کانفرنس ہال کے باہر کتب میلے کا اہتمام بھی موجود تھا جس میں آکسفرڈ یونیورسٹی پریس،انجمن ترقی اردو پاکستان، پاکستان اسٹڈی سینٹر جامعہ کراچی، نیشنل بک فاونڈیشن اور فضلی سنز کراچی کے کتابوں کے اسٹال موجود تھے۔کانفرنس میں طلبہ کا ذوق و شوق اور نظم و ضبط دیکھنے والا تھا۔یہ کانفرنس اس حوالے سے بھی اہم تھی کہ اس میں کراچی اور دوسرے شہروں کے نو جوان محققین اور اساتذہ کو اپنے مقالے پڑھنے کا موقع ملا ۔اس کانفرنس کی بدولت علمی اداروں اور علمی شخصیات سے شعبہ اردو کے براہ راست روابط میں اضافہ ہوا۔

پروفیسر ڈاکٹر تنظیم الفردوس

(مدیر اعلیٰ)